7416 ـ رمضان میں ماہواری روکنا

سوال

بعض عورتیں جان بوجھ کر رمضان میں ماہواری (حیض) کو روکنے والی گولیاں استعمال کرتی ہیں اس میں ان کی رغبت یہ ہوتی ہے کہ بعد میں روزوں کی قضاء نہ کرنی پڑے تو کیا یہ جائز ہے ؟
اور کیا اس میں کوئی قید وغیرہ ہے حتی کہ عورتیں ان پر عمل نہ کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس مسئلہ میں میری رآئے تو یہ ہے کہ عورت کو یہ استعمال نہیں کرنی چاہیں بلکہ اسے اسی حالت میں رہنا چاہئے جو اللہ تعالی نے ان کی تقدیر بنائی ہے اور یہ ماہواری آدم کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے اور پھر اس کے بنانے میں اللہ تعالی کی حکمت بھی ہے ۔

اور یہ حکمت عورت کی طبعیت کے مناسب ہے اگر اس ماہواری کو روک دیا جائے تو اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ اس کا رد فعل ہو گا جو کہ عورت کے جسم کے لئے مضر ثابت ہو ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

(نہ تو نقصان دو اور نہ ہی نقصان اٹھاؤ)

اس سے غض نظر کہ یہ گولیاں جو عورت کے رحم کو نقصان دیتی ہیں جیسا کہ ڈاکٹر حضرات نے اس کو ذکر بھی کیا ہے اس مسئلہ میں میری رائے یہی ہے کہ عورتوں کو یہ گولیاں استعمال نہیں کرنی چاہئیں اللہ تعالی کا شکر اور اس کی تعریف ہے ۔

جب اسے حیض وماہواری آئے تو نماز روزہ سے رک جائے اور ختم ہو جائے اور اس سے پاک صاف ہو تو نماز اور روزہ دوبارہ شروع کرے اور جب رمضان گزر جائے تو جو روزے اس سے رہ گئے ہیں ان روزوں کی قضاء کر لے .